

شمال مشرق سے چکما کی واپسی

Posted On: 20 DEC 2017 6:32PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 20 دسمبر، اروناچل پردیش اور میزورم میں چکما لوگوں کی موجودگی پر مقامی لوگوں میں ناراضگی پائی جاتی ہے جو انہیں ریاستوں کے اصل باشندے نہیں مانتے۔ اروناچل پردیش میں ان لوگوں کے نام چناؤ فہرست میں شامل کئے جانے اور انہیں شہریت دئے جانے کی مخالفت ہو رہی ہے تو دوسری جانب میزو عوام میزورم میں چکما لوگوں کی آبادی میں اضافے پر تشویش رکھتے ہیں۔

البتہ فی الحال چکما لوگوں کی شمال مشرقی ریاستوں سے واپسی کے لئے بھارت-بنگلہ دیش مذاکرات شروع کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

شہریت کا ترمیمی بل 2016، 19 جولائی 2016 کو لوک سبھا میں پیش کیا گیا تھا اس کے تحت ”غیر قانونی تارکین وطن“ کی تاریخ میں ترمیم کی تجویز پیش کی گئی ہے اور مکین ہونے کی مدت کو 11 سال سے گھٹا کر 6 سال کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت کو یہ اختیارات بھی دئے گئے ہیں کہ وہ ایسے افراد کے اوسی آئی کارڈ کو منسوخ کر دے جو شہریت قانون 1955 کی دفعہ-7 بی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پائے جائیں۔ البتہ یہ بل مشترکہ پالیمانی کمیٹی کو سونپ دیا گیا ہے۔ کمیٹی نے تمام فریقوں کے ساتھ میٹنگیں کی ہیں اور گجرات اور راجستھان ریاستوں کا دورہ کیا ہے۔ بل میں افغانستان ، بنگلہ دیش اور پاکستان کی اقلیتی برادریوں کو، جن میں ہندو، سکھ، بودھ، جین، پارسی اور عیسائی شامل ہیں، جو 31 دسمبر 2014 سے پہلے بھارت میں داخل ہوئے ہیں، مذہبی شناخت کے ڈر سے اپنا ملک چھوڑنے والوں کو بھارتی شہریت دینے کی بھی تجویز ہے۔ کمیٹی نے ابھی اپنی رپورٹ پیش نہیں کی ہے۔

امور داخلہ کے وزیر مملکت جناب کرن رجیجو نے آج راجیہ سبھا میں جناب روناڈ ساپا تلاؤ کے ایک سوال کا تحریری جواب دیتے ہوئے ایوان کو مذکورہ معلومات فراہم کیں۔

(م ن و ا ق ر)

U-6417

(Release ID: 1513429) Visitor Counter : 7

